

مطلب یہ ہے کہ خیال تھا، رو دھو کر مدعا حاصل کر لینے کی کوئی صورت نکل آئے گی، لیکن رونے دھونے نے دل کی رہی سہی حیثیت بھی ختم کر ڈالی۔
۲۔ شرح : میری مثال اس شمع کی سی ہے جسے جلتے جلتے کسی نے پھونک مار کر بجھا دیا ہو اور سراپا جل جانے کا موقع نہ ملا ہو۔ اس طرح وہ جلے ہوؤں میں تو شمار ہو گئی، ساتھ ہی اس پر ناتمامی کا داغ لگ گیا۔ یہی کیفیت میری ہے کہ جلے ہوؤں میں تو شمار ہوتا ہوں، لیکن پورا نہ جل سکا اور ناتمام رہ گیا۔

کیا تنگ ہم ستم زدگاں کا جہان ہے
جس میں کہ ایک بیضہ مور آسمان ہے
ہے کائنات کو حرکت تیرے ذوق سے
پر تو سے آفتاب کے ذرے میں جان ہے
حالانکہ ہے یہ سیلی خارا سے لالہ رنگ
غافل کو میرے شیشے پہ مے کا گمان ہے
کی اُس نے گرم سینہ اہل ہوس میں جا
آوے نہ کیوں پسند کہ ٹھنڈا مکان ہے
کیا خوب! تم نے غیر کو بوسہ نہیں دیا
بس چپ رہو، ہمارے بھی منہ میں زبان ہے

۱۔ لغات :
ستم زدگاں :
ستم زدہ کی جمع :
غم کے مارے ہوئے۔
بیضہ مور :
چیونٹی کا انڈا۔
شرح :
ہم لوگ ظلم کے مارے
ہوئے ہیں۔ دیکھیے
ہماری دنیا کتنی تنگ
ہے جس میں چیونٹی
کے انڈے تک کو
آسمان کی حیثیت،
حاصل ہے۔
بظاہر یہ مبالغہ